## سوال

(241) بڑے بھائی کے نااہل ہونے کی وجہ سے چھوٹے بھائی کا متولی ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھیرہ میں ایک جامع مسجد شاہی شیر شاہ سوری نے بنائی تھی۔ موجودہ متوالی کے دو لڑکے زندہ ہیں۔ ان میں سے بڑا سرکاری طور پر متولی ہے مگر وہ اپنی سرکاری ملازمت کی مصروفیت کی وجہ سے تولیت کے فرائض سرانجام نہیں دے سکا اور چھوٹا بھائی سرانجام باحسن طریق دیتا ہے اور عموماً لوگ اس کی تولیت پر راضی ہیں مگر بڑا بضد ہے اور چاہتا ہے کہ تولیت اپنے ہاتھ میں لے لے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ شرعاً جس کو پبلک چاہتی ہے وہ متولی ہو یا جو جبراً چاہتا ہے اور جس کا نام درج رجسٹر سرکار ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تولیت کی بابت جو سوال ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ تولیت جس کا حق ہے۔ اسی کا ہے۔ بلاوجہ اس سے چھین لینا درست نہیں۔ حدیث میں ہے جب مکہ فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ کا ارادہ ہوا کہ عثمان بن طلحہ جمبی سے بیت اللہ شریف کی چابی لے لیں یعنی اس سے بیت اللہ شریف کی چابی چھین لیں تو خدا تعالیٰ نے آیت کریمہ اِنَّ للّٰہَ یَاۡ مُرُکُم اَن تُؤَدُّوا لۡ اَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَہۡلِہَا اتار دی یعنی خدا تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے حوالہ کردو۔ تفسیر فتح البیان وغیرہ زیر آیت مذکور، ہاں اگر کوئی شخص تولیت کے حقوق ادا نہ کرے تو اس کی تولیت فسخ ہوسکتی ہے۔ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ کیا تم سے اتنا نہیں ہوسکتا کہ جب میں کسی شخص کو کام کا حکم دوں اور وہ اس کام میں سستی کرے تو اس کی جگہ تم دوسرا آدمی کردو تاکہ وہ اس کام کو کرے۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کوتاہی کرنے والے کو معزول کرکے اس کی جگہ دوسرا کرسکتے ہیں اس طرح عورت کا ولی عورت کے حق میں کوتاہی کرے تو عورت کسی دوسرے کو ولی بنا کر نکاح کرسکتی ہے چنانچہ عبداللہ بن عمر سے مروی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ اہلحدیث**

**مساجد کا بیان، ج1ص327**